13725-(ویزا، سامبا) ان کارڈوں کے ساتھ لین دین کرنا حرام ہے اگرچہ محدود وقت کے اندر ہی ادائیگی کردی جائے

سوال

میں نے سنا ہے کہ (ویزااور سامبا) کارڈوں کے ساتھ لین دین کرنا حرام ہے، لیکن اگر مجھے یقین ہو کہ میں بنک کو مقررہ مدت کے اندر رقم کی ادائیگی کردونگا، تو بنک اس بنا پر مجھ سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کرسکے گا، توکیا اس کا حکم بھی حرام ہی ہے ؟

پسندیدہ جواب

(ویزااور سامبا) کارڈ کے ساتھ لین دین کرنے کے حرمت کے متعلق سوال کرنے والے آپ نے جو کچھ سنا ہے وہ بالکل صحیح ہے، اوراس کا بیان سوال نمبر (13735) کے جواب میں بیان کیا جاچکا ہے، اس کا ضرور مطالعہ کریں.

اس کے ساتھ لین دین کرنا حرام ہے اگرچہ کھاتے دار کو یہ یقین ہو کہ وہ بنک کو مقررہ مدت کے اندر بنک کو رقم ادا کردے گا.

اس سوال کے جواب میں یہ بیان کیا جاچکا ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ بنک کھاتے دار کو فائدہ کے بدلے میں رقم فراہم کرتا ہے، اور یہ فائدہ ویزا میں سالانہ شراکت کی فیس ہے، اوراس کے ساتھ دوسرے فوائد بھی بنک کو حاصل ہوتے ہیں، جو کہ کھاتہ دار کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں حاصل ہوتے ہیں.

لھذاویزا کارڈ کی قیمت ایسے سود کی شکل میں ہے جو کھاتے دار بنک کوادا کرتا ہے، اور یہ سود کھاتے دار نے ادا کرنا ہی ہے چاہے ادائیگی وقت پر کردے یا نہ کرے.

اور یہ بھی ہے کہ : کھاتے دار بنک کے ساتھ لین دین کرنے لگا ہے اور جب وہ ادائیگی میں تاخیر کرے گا تو اسے سود ادا کرنا ہوگا، اور یہ بھی حرام ہے، کیونکہ کسی بھی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالی کے حرام کردہ فعل کا التزام کرے.

اور ہوسکتا ہے کہ کھاتے دار یہ گمان رکھتا ہو کہ وہ وقت مقررہ پر ادائیگی کردے گا، اور پھر کوئی ایسا مانع پیش آجائے جس کی بنا پر وہ ادائیگی نہ کرسکے تو وہ بنک کو سود ادا کرے گا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی عنہ اس لین دین کے حکم میں کہتے ہیں :

اس طریقہ اور صفات والا معاہدہ جائز نہیں، کیونکہ اس میں سود ہے جو کہ ویزا کارڈ کی قیمت ہے، نیز اگر ادائیگی میں تاخیر ہوجائے تو اس میں سود لازمی ہے. اھ.

اور ایک دوسرے فتوی میں ہے :

لین دین کا یہ معاملہ حرام ہے، یہ اس لیے کہ اس میں اگر وقت مقررہ پر ادائیگی نہ کی جائے تو سود دینے کا التزام پایا جاتا ہے، اور یہ التزام باطل ہے، اگرچہ انسان یہ گمان رکھتا ہو یا اس کا ظن غالب یہ ہو کہ وہ وقت مقررہ سے قبل ادائیگی کردے گا، کیونکہ ہوسکتا ہے امور مختلف ہوجائیں اور وہ ادائیگی کی استطاعت نہ رکھے، اور یہ مستقبل کا معاملہ ہے اور انسان مستقبل کے متعلق کچھ نہیں جانتا کہ اس کو کیا پیش آنے والا ہے، لہذا اس طریقہ پر لین دین کرنا حرام ہے. واللہ تعالی اعلم. اھ

واللہ اعلم.